روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 30/اکتوبر 2013ء 24 ذوالحج 1434 ہجری 30/اخاء 1392 ھش جلد 63-98 نمبر 246

چھوٹوں اور بڑوں کے حقوق

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ :۔

جو شخص ہم میں سے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہم میں سے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا، اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الرحمة حدیث نمبر:4943)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو...... اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 11)

حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

''مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے دینی احکام اپنے سر پر نہیں اٹھا لیتے۔ اور رسول کریمؐ کے پاک جوئے کے نیچے صدقِ دل سے اپنی گردنیں نہیں دیتے اور راستبازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے اور ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے بلکہ غریبوں کو ستاتے اور عاجزوں کو دھکے دیتے اور اکڑ کر بازاروں میں چلتے اور تکبر سے کُرسیوں پر بیٹھتے ہیں۔ اور اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں۔ اور کوئی بڑا نہیں مگر وہی جو اپنے تئیں چھوٹا خیال کرے۔ مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں اور غریبوں اور مسکینوں کی عزت کرتے اور عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے اور کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے رب کریم کو یاد رکھتے ہیں۔ اور زمین پر غریبی سے چلتے ہیں۔ سو میں بار بار کہتا ہوں کہ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے نجات تیار کی گئی ہے۔ جو شخص شرارت اور تکبر اور خود پسندی اور غرور اور دنیا پرستی اور لالچ اور بدکاری کی دوزخ سے اسی جہان میں باہر نہیں۔ وہ اس جہان میں کبھی باہر نہیں ہوگا۔ میں کیا کروں اور کہاں سے ایسے الفاظ لاؤں جو اس گروہ کے دلوں پر کارگر ہوں۔ خدایا مجھے ایسے الفاظ عطا فرما۔ اور ایسی تقریریں الہام کر جو ان دلوں پر اپنا نور ڈالیں۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 445)

عشرہ وقف جدید

(15 تا 24 نومبر 2013ء)

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیشِ نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ امراء، صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 15 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ جن احباب نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں کر سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ جن احباب کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام 'امداد مراکز نگر پارکر' ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر ہو اور جملہ مجاہدین کو برکتوں سے نوازے۔ آمین

نوٹ: عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

عظمت وشان قرآن ۔ احادیث نبویہ ؐ کی روشنی میں

مرتبہ: فرخ سلمانی

ہر گھر سے تلاوت کی آواز

ایک تابعی ابوالزناد بیان کرتے ہیں کہ:
میں سحری کے وقت گھر سے مسجد نبویؐ جانے کے لئے نکلتا تو جس گھر کے سامنے سے بھی میرا گزر ہوتا اسی میں سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کی آواز آرہی ہوتی تھی تو ہم نوجوان جب کسی کام کیلئے اکٹھے نکلتے تھے تو یہ طے کر لیا کرتے تھے کہ علی الصبح جب قاری حضرات قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں اس وقت ہم فلاں جگہ اکٹھے ہوں گے۔
(مختصر قیام اللیل لمحمد بن نصر المروزی، باب الاستغفار بالاسحار والصلاۃ فیھا)

رمضان اور قرآن

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔ اور سب سے زیادہ سخی آپؐ رمضان میں ہوتے جب جبریل آپؐ سے ملتے اور جبریل آپؐ سے رمضان کی ہر رات میں ملاقات کرتے اور آپؐ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے۔ تو رسول اللہ ﷺ بے روک وٹوک آندھی سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔
(بخاری کتاب بدءالوحی کیف کان بدءالوحی الی رسول اللہ ﷺ حدیث:6)

لمبی تلاوت

ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تہجد میں قرآن کریم کی لمبی تلاوت فرمائی جو مجموعی طور پر قرآن کریم کے پانچویں حصے کے برابر ہے۔
(سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعہ)
نماز میں لمبے قیام کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے پاؤں مبارک متورم ہوجایا کرتے تھے۔
(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ترم قدماہ)

اہل خانہ کی نجات

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
جس نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور اس کو حفظ کرلیا، پھر اس پر عمل کرتے ہوئے اس (قرآن کریم) میں بیان شدہ حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کو (روزِ قیامت) اس کے گھر کے ایسے دس افراد کے لئے شفاعت کا حق دیا جائے گا جن کے بارے میں جہنم میں ڈالے جانے کا فیصلہ ہوچکا ہوگا۔
(ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قاریٔ القرآن حدیث نمبر 2830)

ستاروں کی مانند

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
وہ گھر جس میں قرآن کریم پڑھا جاتا ہے آسمان والوں کو ایسا دکھائی دیتا ہے جیسا کہ زمین والوں کو ستارے دکھائی دیتے ہیں۔
(شعب الایمان، التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن، فصل فی ادمان تلاوۃ القرآن)

وفات کے بعد عالم قرآن کی پہلے تدفین

رسول کریم ﷺ امامت اور قیادت کی سپردگی کے وقت یہ خاص خیال رکھتے تھے کہ قرآن کریم کا علم کس کے پاس زیادہ ہے؟ اسی طرح جب جنگ احد میں شہدا کی تدفین کا مرحلہ آیا تو آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔
’’پہلے ان صحابہ کو دفن کرو جو قرآن کریم کے حافظ اور قرآن کا زیادہ علم رکھتے ہیں‘‘۔
(بخاری کتاب فضائل القران، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ)

حامل قرآن کا نمونہ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر نصائح کرتے ہوئے فرمایا:۔
اے حامل قرآن! تو (خشیت سے) اپنی آنکھوں سے آنسو بہا جب غافل لوگ ہنس رہے ہوں، تو راتوں کو (عبادت کیلئے) قیام کر جب سونے والے سو رہے ہوں، تو روزہ رکھ جب لوگ کھانے پینے میں مصروف ہوں، تو ایسے ہر شخص سے عفو و درگزر سے کام لے جو تجھ پر ظلم کرے اور تو کینہ و بغض نہ رکھ اور جو جہالت سے پیش آئے تو تُو اس کے ساتھ جہالت کا طریق اختیار نہ کر۔
(فردوس الاخبار الدیلمی جلد 5 صفحہ 393 حدیث نمبر 8262)

قرآن سیکھ کر بھلانے والا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
جس نے بھی قرآن کریم سیکھا اور معلق صحیفہ کی طرح چھوڑ دیا یعنی نہ تو اس کی تلاوت کی طرف توجہ کی اور نہ اس کو دُہرایا تو قیامت کے دن قرآن کریم اس کے ساتھ چمٹ کر اللہ تعالیٰ سے فریاد کرے گا۔ اے تمام جہانوں کے رب! بے شک تیرے اس بندے نے مجھے مہجور کی طرح چھوڑ دیا تھا۔ پس تو میرے اور اس کے مابین فیصلہ کر دے۔
(جامع الاحکام القرآن للقرطبی جزء 13، صفحہ 27)

بھائی کی رہنمائی کرو

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو قرآن کریم پڑھتے سنا۔ جب اس نے اعراب کی غلطی کی تو آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کی راہنمائی کرو۔
(مستدرک حاکم کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ حٰم السجدۃ جلد 2 صفحہ 477 حدیث نمبر 3643)

صحت تلفظ کے ساتھ تلاوت

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے ایک حصہ کو اعراب کے ساتھ پڑھنا ہمیں اس کے حروف حفظ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔
(الجامع لاحکام القرآن للقرطبی باب ماجاء فی اعراب القرآن وتعلیمہ جزء 1 صفحہ 23)

قرآن کے سامنے خاموشی

ایک دفعہ ایک دیہاتی نے حضرت عمرؓ کے ایک دوست حُرؓ بن قیس کے ذریعے ان کی مجلس میں آنے کی اجازت طلب کی آتے ہی کہنے لگا۔ اے عمر آپ انصاف سے حکومت نہیں کرتے۔ حضرت عمرؓ نے ناراضگی سے دیکھا تو حر بن قیس نے الاعراف آیت 200 پڑھی کہ ایسے لوگوں سے عفو سے کام لیں اور ایسے جاہلوں سے اعراض کریں۔ راوی کہتے ہیں یہ سنتے ہی حضرت عمرؓ کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔ ان کے بارہ میں کہا جاتا ہے کَانَ وَقَّافًا بِالْقُرآنِ کہ حضرت عمرؓ قرآنی حکم سنتے ہی فوراً رک جایا کرتے تھے اور قرآنی احکام کا بہت احترام اور لحاظ کرنے والے تھے۔
(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الاعراف باب خذ العفو حدیث نمبر: 4276)

زینت دو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اقرء وا القرآن بلحون العرب و اصوا تھا
تم قرآن کریم کو عربوں کے لب ولہجہ اور ان کی آواز میں پڑھو۔
(شعب الایمان باب التاسع والعشر فی تعظیم القرآن، فصل فی ترک التعمق فی القرآن)

تلاوت کے انداز

حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
قرآن کریم کی زبانی تلاوت انسان کے ایک ہزار درجات بلند کرتی ہے جبکہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرنے سے تلاوت کرنے والے کے دو ہزار درجات بلند ہوجاتے ہیں۔
(شعب الایمان، التاسع عشر، باب فی تعظیم القرآن، جزء 2 صفحہ 407)

طویل سورتوں کا حفظ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا، اس وقت میری دس سال کی عمر تھی اور میں محکم (سورۃ الحجرات تا آخر) سورتیں حفظ کر چکا تھا۔
(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم الصبیان القرآن حدیث نمبر 4647)

میں قرآن پڑھوں گا

ایک دفعہ حضرت بلالؓ حضرت عمرؓ سے ملنے آئے وہ سوئے ہوئے تھے۔ حضرت بلالؓ نے ان کے خادم اسلم سے پوچھا تم حضرت عمر کو کیسا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا وہ تمام لوگوں میں سے بہترین انسان ہیں۔ مگر جب ناراض ہوں تو پھر معاملہ خطرناک ہوجاتا ہے۔ بلالؓ کہنے لگے اگر میں ان کے پاس ہوں اور وہ ناراض ہوجائیں تو میں ان کے سامنے قرآن پڑھنا شروع کردونگا یہاں تک کہ ان کا غصہ ٹھنڈا ہوجائے۔
(ابن سعد جلد 3 ص 309)

تلاوت رسولؐ

حضرت قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ حضرت نبی کریم ﷺ قرآن کریم کی تلاوت کس طرح کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ مد کو لمبا کرکے (ٹھہر ٹھہر کر) تلاوت کیا کرتے تھے۔
(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب مد القراءۃ روایت نمبر: 4658)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

خطبہ جمعہ سے جلسہ سالانہ کا افتتاح، دوسرے دن طالبات میں تقسیم انعامات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4/اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساڑھے چار بجے بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کا افتتاح

آج اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے 29ویں جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ سے اس جلسہ کا افتتاح ہو رہا تھا۔

آسٹریلیا کی سرزمین پر یہ دوسرا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرما رہے ہیں۔ قبل ازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2006ء میں آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی تھی۔

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ مکرم خالد سیف اللہ صاحب نائب امیر جماعت آسٹریلیا نے آسٹریلیا کا قومی پرچم لہرایا۔ (مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر ومربی انچارج آسٹریلیا اپنی طبیعت کی خرابی کے باعث اس تقریب میں شامل نہ ہوسکے)۔

پرچم کشائی کی اس تقریب کے موقع پر احباب جماعت نے پُرجوش انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ پرچم لہرانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی پرچم کشائی کی یہ تقریب MTA پر Live نشر ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔

آج کا یہ بہت مبارک دن جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی تاریخ میں کئی لحاظ سے ایک تاریخی دن تھا۔ براعظم آسٹریلیا کی سرزمین پر یہ دوسرا ایسا جلسہ سالانہ تھا جس میں خلیفۃ المسیح بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے اور آج کا خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ آسٹریلیا کی سرزمین سے، دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔

دنیا کے اس دور کے خطہ زمین سے MTA کی Live نشریات MTA کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔

مردانہ جلسہ گاہ میں ایک بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا جلسہ سالانہ آج شروع ہو رہا ہے اور مجھے تقریباً سات سال بعد یہاں کے جلسہ میں شامل ہونے کی توفیق مل رہی ہے۔ جلسہ سالانہ کی بنیاد آج سے تقریباً 123 سال پہلے حضرت مسیح موعود نے رکھی تھی۔ جب پہلا جلسہ آج سے 123 سال پہلے منعقد ہوا تھا جو ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے ایک چھوٹے سے قصبہ قادیان میں منعقد ہوا اور جس میں صرف 75 افراد شامل ہوئے تھے۔ آج یہ جلسے دنیا کے ایک بڑے خطے میں منعقد ہوتے ہیں جس میں بڑے ممالک بھی شامل ہیں اور چھوٹے ممالک بھی شامل ہیں، امیر ملک بھی شامل ہیں اور غریب ملک بھی شامل ہیں۔ دنیا کا کوئی براعظم ایسا نہیں جس میں یہ جلسہ منعقد نہ ہوتا ہو۔ یقیناً یہ جلسے دنیا کے کونے کونے میں اور ملک ملک میں منعقد ہونے تھے کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسہ کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمہ (دین حق) پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس دنیا میں جلسوں کے انعقاد صرف لوگوں کا اکٹھ نہیں ہے بلکہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل ہے۔ جماعت احمدیہ کے سچا ہونے کی دلیل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی شان سے پیشگوئی کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان واٰخرین (-) کے روشن تر نشانوں کے ساتھ پورا ہونے کی دلیل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود کے الفاظ کہ ''اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے'' صرف الفاظ نہیں بلکہ آج یہ الفاظ ہر نیا دن طلوع ہونے کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے حق میں خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نظارے دکھا رہا ہے۔ لوگ حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل مانگتے ہیں۔ اگر آنکھیں بند نہ ہوں، اگر دل و دماغ پر پردے نہ پڑے ہوں تو آپ کی صداقت کے لئے یہ جلسوں کے انعقاد ہی جو دنیا کے کونے کونے میں ہو رہے ہیں بہت بڑی دلیل ہے کہ وہ جلسہ جو صرف 123 سال پہلے قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی میں منعقد ہوا تھا، آج دنیا کے تمام براعظموں میں منعقد ہو رہا ہے۔ دنیا کے اُس برّاعظم میں بھی منعقد ہو رہا ہے اور اُس ملک کے بڑے شہر میں منعقد ہو رہا ہے جو وہاں سے ہزاروں میل دور ہے۔ اور ہزاروں مرد و خواتین اور بچے اس میں شامل ہیں۔ اور یہی جلسہ تقریباً ایک مہینہ پہلے بڑی شان کے ساتھ دنیا کے اُس ملک کے دارالحکومت میں منعقد ہوا جس نے ایک لمبا عرصہ ہندوستان پر حکومت کی اور جس کے بعض افسران اور پادریوں نے حضرت مسیح موعود پر مقدمے بھی کروائے۔ آپ کو عدالتوں میں بھی کھینچا۔ لیکن آج اُس ملک کی حکومت کے افسران اور لیڈر حتیٰ کہ اُس ملک کے پادری بھی اس اعتراف کے بغیر نہیں رہ سکے کہ جماعت احمدیہ کا پیغام دنیا کی قوموں اور لوگوں کو اکٹھا کرنے کا پیغام ہے۔ محبت، پیار اور بھائی چارے کا پیغام ہے اور اس پیغام کو دنیا میں پھیلنا چاہئے۔ اسی طرح امریکہ جو دنیا کی بڑی طاقت سمجھی جاتی ہے، اُس کے اربابِ حکومت بھی ہمارے جلسہ میں آکر یا اپنے پیغام کے ذریعہ یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ (دین) کے حقیقی پیغام کا ہمیں جماعت احمدیہ سے پتا چلا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ جلسے جہاں احمدیوں کے لئے علمی اور روحانی ترقی کا باعث بنتے ہیں اور بننے چاہئیں، وہاں غیروں کو بھی (دین حق) کی خوبیوں کا معترف بنا کر حضرت مسیح موعود کے الفاظ کو بڑی شان سے پورا کرتے ہیں کہ ان کی خالص تائیدِ حق پر بنیاد ہے، اعلائے کلمہ (دین حق) پر بنیاد ہے، (دین حق) کے نام کو بلند کرنے پر بنیاد ہے۔ (دین حق) کے اعلیٰ وارفع مذہب ہونے کو دنیا پر ثابت کرنے کا ذریعہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس زمانے میں جب غیر بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ (دین حق) کی خوبصورتی کا اقرار کرتے ہیں، جو حقیقی (دین) ہے جو قرآنِ کریم کی تعلیم کے مطابق ہے تو کیا ایک احمدی کو بڑھ کر اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہیں ہونا چاہئے؟ ایک احمدی کی ذمہ داری تو ان باتوں سے کئی گنا بڑھ جاتی ہے کہ اس جلسہ میں شامل ہو کر اپنی علمی، عملی، اعتقادی اور روحانی صلاحیتوں کو کئی گنا بڑھانے کا ذریعہ بنائیں۔ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے مقاصد میں بتایا تھا کہ اس میں شامل ہو کر تقویٰ اور خدا ترسی میں نمونہ بنو۔ یہ جلسہ تمہارے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا کرنے والا بن جائے۔ نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جاؤ۔ بھائی چارے میں ایک مثال قائم کرو۔ انکسار اور عاجزی پیدا کرو۔ دین کی خدمت کے لئے اپنے اندر ایک جوش اور جذبہ پیدا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ایک زندہ تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ اس جلسہ کے دنوں میں اپنے عہدِ بیعت کے جائزے لو، جس میں حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

آپ نے فرمایا کہ:

''مجھے ایسے لوگوں سے کیا کام ہے جو سچے دل سے دینی احکام اپنے سر پر اُٹھا نہیں لیتے''۔

پس یہ بہت بڑے کام ہیں ایک احمدی کے کرنے کے۔ حضرت مسیح موعود ایک بہت بڑا مشن لے کر آئے تھے۔ اگر ہم نے آپ کی بیعت کا حق ادا کرنا ہے اور اس مشن کو پورا کرنا ہے جو آپ لے کر آئے تو پھر ہمیں ان تعلیمات پر غور کرنا ہوگا جو آپ نے ہمیں دیں۔ ہمیں ان تمام توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کرنی ہوگی جو آپ نے ہم سے رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہمیں یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ ہم احمدی ہوگئے ہیں اور مقصد پورا ہوگیا ہے۔ اب احمدی ہونے کے بعد ان باتوں اور ان چیزوں اور اُن توقعات کی تلاش کی ضرورت ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہیں۔ یہ جلسہ کے تین دن کیونکہ اجتماعی طور پر روحانی ماحول کے دن ہیں اس لئے ان دنوں میں خاص طور پر تلاش کرکے اور یہاں کے پروگراموں سے فائدہ اُٹھا کر ہمیں ایک حقیقی احمدی بننے کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں اُس فہرست میں سے چند باتوں کا ذکر کروں گا اور آپ کے سامنے پیش

کروں گا جو اُن معیاروں کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جس کی توقع حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے۔ جلسہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد آپ نے یہ بیان فرمایا تھا کہ تا آنے والوں کے دل میں تقویٰ پیدا ہو۔ تقویٰ کیا ہے؟ اس بارے میں آپ فرماتے ہیں:

''تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں، اس کے ذریعہ سے اُن تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی قوت و طاقت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ یہ تمام قوتیں نفسِ امّارہ کی حالت میں انسان کے اندر شیطان ہیں۔ نفسِ امّارہ نفس کی ایسی حالت کو کہتے ہیں جو بار بار بدی کی طرف لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرنے کی بجائے شیطان نے جو دنیا میں بے حیائی پھیلائی ہوئی ہے اُس کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ برائیوں کو خوبصورت کر کے دکھاتا ہے۔''

فرمایا کہ:

''یہی انسان کا شیطان ہے جو تمہیں بہکاتا رہتا ہے ہر وقت۔ فرمایا کہ یہ انسانی قوتیں جو انسان کو ورغلاتی رہتی ہیں، اگر اصلاح نہ پائیں گی تو انسان کو غلام کر لیں گی۔ فرمایا کہ علم و عقل ہی برے طور پر استعمال ہو کر شیطان ہو جاتے ہیں۔ بعض انسانوں کو اپنے علم پر اور اپنی عقل پر بڑا ناز ہوتا ہے اور یہ ناز ہی اُن کو شیطان بنا دیتا ہے اور یہی علم اور عقل ہی شیطان بن جاتا ہے۔ متقی کا کام اُن کو اُن کی اور ایسا ہی اور دیگر کل قویٰ کی تعدیل کرنا ہے، یعنی اپنی ان طاقتوں کو جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہیں، ٹھیک کرنا ہوگا، صحیح موقعوں پر اور انصاف کے ساتھ استعمال کرنا ہوگا اور جب یہ ہوگا تو یہ تقویٰ ہے''۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے۔ تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں، کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسا ہی روبہ دنیا تھے، ان تمام آفات سے نجات پاویں''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس بیعت میں آ کر بھی اگر پاک تبدیلیاں نہ ہوں تو وہ مقصد پورا نہیں ہوتا جس کے لئے بیعت کی گئی ہے۔ پھر ایک جگہ ہمیں نصیحت کرتے ہوئے، تقویٰ کی وضاحت فرماتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ چاہئے کہ وہ تقویٰ کی راہ اختیار کریں، کیونکہ تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں اور اگر شریعت کو مختصر طور پر بیان کرنا چاہیں تو مغزِ شریعت تقویٰ ہی ہو سکتا ہے۔ تقویٰ کے مدارج اور مراتب بہت ہیں لیکن ایک طالبِ صادق ہو کر ابتدائی مراتب اور مراحل کو استقلال اور خلوص سے طے کرے تو وہ وہ اس راستی اور طلبِ صدق کی وجہ سے اعلیٰ مدارج کو پالیتا ہے۔

(نوٹ) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج نماز جمعہ میں آسٹریلیا کی تمام جماعتوں سے آنے والے احباب جماعت اور خواتین کے علاوہ بیرونی ممالک، انڈونیشیا، بنگلہ دیش، برما، کینیڈا، فجی، سنگاپور، ڈنمارک، پاپوانیوگنی، برونائی، جرمنی، غانا، انڈیا، جاپان، ملائشیا، ماریشس، نیوزی لینڈ، ناروے، پاکستان، سیرالیون، سالومن آئی لینڈز، تنزانیہ، یوکے، امریکہ، Vanuatu سے آنے والے احباب بھی شامل ہوئے۔ جمعہ کی مجموعی حاضری ساڑھے تین ہزار سے زائد تھی۔

آسٹریلیا سے ایم ٹی اے کی نشریات

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ آج کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ اس براعظم سے ساری دنیا میں نشر ہوا۔

جماعت احمدیہ کا مرکزی سنٹر اور بیت الہدیٰ سڈنی شہر سے قریباً 50 کلومیٹر باہر ہے۔

یہاں سے MTA کی نشریات کے لئے سب سے پہلے لوکل Intel Sat 19 پر لنک کیا گیا۔ اس کے بعد سڈنی ٹیلی پورٹ نے یہ سگنل وصول کیا۔

پھر سڈنی ٹیلی پورٹ نے یہ سگنل فائبر (Fibre Cable) کے ذریعہ لندن یوکے میں BT ٹاور تک پہنچایا۔ پھر BT ٹاور یوکے سے ٹیلی پورٹ (جو کہ مانچسٹر یوکے میں ہے) نے اس سگنل کو وصول کیا۔

ٹیلی پورٹ مانچسٹر نے یہ سگنل وصول کرنے کے بعد لوکل یورپین سیٹلائٹ Eutel Sat E7A پر Up Link کیا۔ پھر اس یورپین سیٹلائٹ سے MTA انٹرنیشنل نے بیت فضل لندن میں اس سگنل کو وصول کیا۔ پھر MTA نے قریباً بارہ مختلف سیٹلائٹس کے ذریعہ ان نشریات کو ساری دنیا تک پہنچایا اور یوں آسٹریلیا کی سرزمین سے خلیفۃ المسیح کی آواز دنیا کے ہر براعظم اور ہر ملک میں پہنچی اور اس طرح دنیا کے ہر ملک کی جماعتوں نے حضور انور کا خطبہ جمعہ Live سنا۔

حضور انور کا انٹرویو

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل آسٹریلیا کے نیشنل ریڈیو ABC اور نیشنل ٹیلی ویژن ABC کے نمائندہ جرنلسٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ یہ نیشنل ریڈیو اور نیشنل TV صرف ملک آسٹریلیا میں ہی نہیں بلکہ سارے ایشین پیسیفک (Asian Pacific) میں دیکھا اور سنا جاتا ہے۔

نمائندہ جرنلسٹ Bill Birtles نے سوال کیا کہ آسٹریلیا میں احمدیہ کمیونٹی ابھی بہت زیادہ معروف نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اگر ایسا ہی ہے تو پھر میں اس کو تسلیم کرتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا یہاں کمیونٹی بہت بڑی نہیں ہے۔ آہستہ آہستہ ان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ یہاں ان کو ایسے پروگرام بنانے چاہئیں جس سے یہ سوسائٹی میں زیادہ معروف ہوں اور سوسائٹی کو ان کا پتہ چلے۔

حضور انور نے فرمایا مثلاً چیریٹی واک ہے۔ جن ممالک میں ہمارے احمدی نوجوانوں نے یہ پروگرام بنایا ہے اور بہت بڑی رقوم اکٹھی کر کے مختلف چیریٹیز میں تقسیم کی ہیں وہاں جماعت کا مختلف حلقوں میں بہت زیادہ تعارف ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا امریکہ میں ہمارے نوجوانوں نے (-) فار لائف For Life (-) کے نام سے ایک پروگرام آرگنائز کیا تھا اور بارہ ہزار خون کے بیگ جمع کر کے حکومت کے ہسپتالوں میں دیئے۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں جماعت کا غیر معمولی تعارف ہوا۔ اس بارہ میں اخبارات نے آرٹیکل لکھے کہ احمدیہ کمیونٹی بڑی پُرامن ہے اور اعلیٰ اقدار رکھنے والی ہے اور قانون کی پابندی کرنے والی ہے اور اپنے وطن سے محبت کرنے والی ہے۔ حضور انور نے فرمایا تو اس قسم کے پروگرام جب یہاں آسٹریلیا میں ہوں گے تو ہماری کمیونٹی زیادہ معروف ہوگی۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ حضور انور کا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا یہاں آنے کا بڑا مقصد اپنی کمیونٹی کے لوگوں سے ملنا ہے۔ ان کے مسائل دیکھنا ہے اور پھر ان کی راہنمائی کرنی ہے۔ دوسرا یہ کہ اگر مجھے موقع ملے تو میں سوسائٹی کو امن کا پیغام دوں اور ملک کو امن کا پیغام دوں اور ملک کے سرکردہ لیڈروں کو بتاؤں کہ ہم کس طرح امن قائم کر سکتے ہیں اور یہ کہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھایا جائے جس سے دنیا میں مزید تباہی آئے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ سیریا کے حالات کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب سیریا کا معاملہ شروع ہوا تھا تو میں نے دو سال قبل اپنے خطبہ جمعہ میں سیریا حکومت کو اور ساتھ دوسری حکومتوں کو نصائح کی تھیں کہ پُرامن طریق سے اس معاملہ کو حل کریں اور آپس میں بیٹھ کر انصاف اور عدل کے ساتھ اس معاملہ کا حل نکالیں۔

اب پھر دو تین ہفتہ قبل میں نے اپنے خطبہ جمعہ میں اس معاملہ پر اور سیریا کے موجودہ حالات پر بات کی تھی اور واضح طور پر بتایا تھا کہ سیریا کا معاملہ اس وقت تک حل نہیں ہو سکتا اور یہاں امن قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ دونوں فریق باہمی رواداری کا مظاہرہ نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا میرا یہ خطبہ سات آٹھ زبانوں میں ٹرانسلیٹ ہوتا ہے اور MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ اور بعض دوسرے ذرائع سے احمدی احباب کے علاوہ دوسرے لوگ بھی سنتے ہیں۔

پس اب یہ ضروری ہے کہ سیریا میں دونوں پارٹیز، حکومت اور مخالفین آپس میں مہذبانہ طریق سے اس معاملہ کو طے کریں تا کہ ملک کا امن تباہ نہ ہو۔ یہ صرف اپنے ملک کا امن تباہ نہیں کر رہے بلکہ اپنے سارے ریجن کا امن تباہ کر رہے ہیں۔ اس تباہی کا اثر دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی ہوگا اور سب کا امن تباہ ہوگا جس کے نتیجہ میں تیسری جنگ عظیم شروع ہو سکتی ہے۔

اس سوال پر کہ پاکستان میں جماعت احمدیہ پرسیکیوشن (Persecution) کا سامنا کر رہی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا 1974ء میں ہمارے خلاف قانون بنا اور ہمیں غیر مسلم قرار دیا گیا۔ پھر 1984ء میں جنرل ضیاء الحق نے اس قانون میں مزید سختیاں کیں اور ہمارے خلاف مزید قوانین بنائے اور تمام بنیادی حقوق سے ہمیں محروم کر دیا گیا۔ (حضور نے بعض مثالیں بھی دیں)

جب سے یہ قوانین بنے ہیں اس وقت سے (-) کو کھلی چھٹی ہے وہ احمدیوں کے خلاف جو چاہیں کرتے ہیں۔ اگرچہ (-) کو پاکستان میں پولیٹیکل پاور نہیں ہے لیکن اس کو سٹریٹ پاور حاصل ہے جس کی وجہ سے یہ اپنی بات منواتا ہے اور انتہائی ظلم کرتے ہوئے سراسر جھوٹے الزام ہم پر لگاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا 2010ء میں لاہور میں ہماری دو بیوت پر حملہ ہوا اور نوے کے قریب لوگ شہید ہوئے۔ سینکڑوں زخمی ہوئے اور احمدیوں پر یہ حملوں کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور ہر ہفتہ مجھے احمدیوں کی شہادت کی خبریں ملتی ہیں۔ ابھی گزشتہ دو تین ہفتوں میں کراچی میں ہی تین احمدیوں کو شہید کیا گیا ہے۔ پس احمدیوں پر یہ ظلم اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتا جب تک کہ یہ قانون ختم نہ ہو۔

بنگلہ دیش میں پرسی کیوشن کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا وہاں بھی انتہاء پسند (-) ہمارے خلاف ہیں۔ لیکن حکومت (-) کا ساتھ نہیں دیتی۔حکومت ہمارے خلاف نہیں ہے۔

انڈونیشیا کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ انڈونیشیا کے بعض علاقوں میں مقامی ایڈمنسٹریشن ہمارے خلاف ہے جب انتہاء پسند (-) کو موقع ملتا ہے تو احمدیوں پر حملے کئے جاتے ہیں۔ بیوت پر پتھراؤ ہوتا ہے توڑ پھوڑ کی جاتی ہے اور آگ لگائی جاتی ہے۔گزشتہ سالوں میں ایک ہی جگہ تین احمدیوں کو بڑی بے رحمی سے مار مار کر شہید کر دیا گیا تھا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ گزشتہ سال امریکہ میں اسلام کے مخالف ایک فلم بنائی گئی تھی جس پر بعض مسلمان گروپس کی طرف سے توڑ پھوڑ اور فساد کے رنگ میں ردعمل ظاہر ہوا تھا۔

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نے اس فلم کو کلیۃً رد کیا تھا اور جو مسلمانوں کا اس کے خلاف، اسلامی تعلیم سے ہٹ کر ردعمل تھا میں نے اسے بھی ناپسند اور Condemn کیا تھا۔ میں نے اس وقت اپنے خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ اس فلم کو ناپسند کرنے کے لئے جس طریق پر ردعمل کا اظہار کیا جا رہا ہے وہ درست طریق نہیں ہے۔اس کا صحیح طریق ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کی پاک سیرت، آپؐ کے اعلیٰ کردار کو دنیا کے سامنے رکھیں اور دین کی اصل اور حقیقی تعلیم دنیا کے سامنے رکھیں۔ پس یہ وہ ردعمل ہے جو دین حق ہمیں سکھاتا ہے۔بعض مسلمانوں نے اسلامی تعلیم کے مخالف جو ردعمل دکھایا ہے اس کا اس دینی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آسٹریلیا اور دوسرے مغربی ممالک میں مسلم سوسائٹی کو بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ حضور اس بارہ میں کیا فرماتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

اگر مسلمان اسلام کی سچی اور حقیقی اور پُرامن تعلیم پر عمل کریں تو پھر ان کے لئے مغربی معاشرہ اور سوسائٹی میں مدغم ہونے کے لئے کسی قسم کی کوئی مشکل نہیں ہے۔ ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام دنیا کے لئے ہے اور تمام انسان اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ اگر کہیں بھی اس کی مخلوق کے حقوق چھینیں جائیں تو یہ بات خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بنتی ہے۔

پس ایک سچے مومن کا یہ فرض ہے کہ معاشرہ میں، امن، محبت اور بھائی چارہ اور رواداری کو فروغ دے۔ ان ملکوں میں رہنے والے مسلمان اگر اس طریق پر چلیں گے اور اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیم پر عمل کریں گے تو پھر ان کو کسی بھی قسم کی مشکل یا چیلنجز کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا مسلمان ممالک کے پاس تو کوئی ہتھیار کی انڈسٹری نہیں ہے۔ یہ اسلحہ دوسرے ممالک سے حاصل کر رہے ہیں۔ایسٹرن یورپ یا بعض دوسرے ممالک سے یہ اسلحہ حاصل کرتے ہیں۔اس لئے اگر آپ کنٹرول کر سکتے ہیں تو کریں۔

حضور انور نے فرمایا جو انتہاء پسند اور دہشت گرد ہیں ان کے پاس تو کوئی Oil Money نہیں ہے ان کو کہیں سے پیسہ ملتا ہے۔ اس لئے میں ہمیشہ سیاستدانوں سے یہی کہتا ہوں کہ آپ ان کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ان کو کنٹرول کریں۔ یہ انٹرویو چھ بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوا۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق فیملیز اور احباب کی انفرادی طور پر ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 41 فیملیز کے 182 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جماعت ایڈیلیڈ سے آئی تھیں۔ جن فیملیز نے بذریعہ سڑک سفر کیا وہ 1375 کلومیٹر کا فاصلہ 21 گھنٹے میں طے کر کے پہنچی تھیں۔اس کے علاوہ آج ملک فجی سے آنے والی ایک فیملی اور انڈونیشیا سے آنے والی پانچ فیملیز کے 23 افراد نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔ یہ لوگ پہلے سنگاپور آئے اور پھر وہاں سے بذریعہ جہاز لمبا سفر طے کر کے محض اس لئے جلسہ سالانہ آسٹریلیا میں شامل ہونے کے لئے آئے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جلسہ میں شرکت فرما رہے ہیں۔

ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں نے اپنے آقا سے چاکلیٹ حاصل کیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر و مربی انچارج آسٹریلیا ان دنوں اچانک طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت امیر صاحب آسٹریلیا کے رہائشی حصہ میں عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

5/اکتوبر 2013ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کا

دوسرا دن

آج جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ پروگرام کے مطابق بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مستورات سے خطاب کے لئے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جونہی حضور انور جلسہ گاہ میں داخل ہوئے۔خواتین نے اھلاً وسھلاً و مرحبا کہتے ہوئے اور پُرجوش نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ رلنا نعمان صاحبہ نے کی اور بعدازاں اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔اس کے بعد عزیزہ ھبۃ الشافی صاحبہ نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ؎

گنہگاروں کے درد دل کی بس ایک قرآن ہی دوا ہے
یہی ہے خضر رہ طریقت یہی ہے ساغر جو حق نما ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

تقریب تقسیم انعامات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ان طالبات کو میڈل پہنائے۔

جن خوش نصیب طالبات نے یہ میڈل حاصل کئے ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1۔عزیزہ شگفتہ علی ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

2۔عزیزہ بشریٰ طارق ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

3۔عزیزہ سارہ غفار چوہدری ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

4۔عزیزہ منیبہ منیر احمد ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

5۔عزیزہ دانیہ بشریٰ چوہدری ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

6۔عزیزہ امۃ النور سبا اسلم ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

7۔عزیزہ نرمل رانا ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

8۔عزیزہ ثمرہ ملک ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

9۔عزیزہ عائشہ مسعود ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

10۔عزیزہ فائزہ احمد منہاس ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

11۔مصباح خالق ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

12۔عزیزہ غزالہ سحر اسلم ہائر سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ

13۔عزیزہ امۃ الشافی ملیحہ پاکستان سے فرسٹ پوزیشن میں .F.Sc کی۔

14۔عزیزہ نجمہ عثمان Advance Diploma of Accounting

15۔عزیزہ امۃ النصیر لبنیٰ احمد ایڈوانس ڈپلومہ ہومیوپیتھی

16۔عزیزہ فرحانہ فضیلت عرفان بیچلر آف Management

17۔عزیزہ فرح خاں بیچلر آف میڈیکل سائنس

18۔عزیزہ خولہ احمد بیچلر آف Food Science

19۔عزیزہ عافیہ ارم بیچلر آف Applied Design

20۔عزیزہ مریم خالد بیچلر آف آرٹس

21۔عزیزہ صائمہ احمد منہاس بیچلر آف میڈیکل Radiation سائنسز

22۔عزیزہ عائشہ خالد بیچلر آف آرٹس

23۔عزیزہ نجم السحر چوہدری ماسٹر آف Orthoptics

24۔عزیزہ بشریٰ فرح ناصر ماسٹر آف میڈیکل ریسرچ

25۔عزیزہ مریم حنا اکبر ماسٹر آف پبلک ہیلتھ

26۔منصورہ عزیزہ آرا خاں ماسٹر آف سائنس ان میڈیسن

27۔عزیزہ بشریٰ خالد ماسٹر آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن

28۔عزیزہ عطیۃ الکریم ماسٹر آف سائنس

29۔عزیزہ بشریٰ مقدس ماسٹر آف سائنس

30۔عزیزہ سیدہ امۃ الحی ڈاکٹر آف فلاسفی

31۔عزیزہ سعدیہ ملک ڈاکٹر آف فلاسفی ان سائنس

32۔عزیزہ ریحانہ احمد Chartered Accountant

33۔ڈاکٹر وجیہہ ملک Fellow General Practitioners

34۔ڈاکٹر طلعت اُپل - Fellow Obstetricians & Gynaecologists

35۔ڈاکٹر مائرہ ندرت رشید - Fellow Intensive Care Medicine

36۔ڈاکٹر عمارہ غفار چوہدری Fellow General Practitioners

(جاری ہے)

مکرمہ منصورہ شمیم صاحبہ

ترجمہ: مکرم راجا نصر اللہ خان صاحب

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی عظیم شخصیت اور کارنامے

نوٹ: معروف احمدی سائنس دان ڈاکٹر منصورہ شمیم نے یکم مارچ 2013ء کو جرمنی کے شہر Bensheim میں حاضرین سے جو خطاب کیا اور جس کا متن انہوں نے بذریعہ E.mail محترم ایڈیٹر صاحب الفضل کو بھجوایا ہے اِس کا قدرے تلخیص کے ساتھ ترجمہ قارئین الفضل کے لئے پیشِ خدمت ہے:

مجھے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق کب اور کیسے پتہ چلا؟ مجھے یہ یاد ہے کہ 1980ء کی دہائی میں جب مَیں بچی تھی میرے والد صاحب میرے لئے اردو زبان میں ایک چھوٹی سی کہانی کی کتاب لائے جسے جماعت نے شائع کیا تھا۔ کتاب کا نام تھا ''پہلا احمدی...... سائنسدان عبدالسلام'' مَیں نے یہ کتاب پڑھی لیکن مجھے اب یادنہیں کہ مجھے اُس وقت اُن کے کارناموں کے متعلق کوئی بات سمجھ میں آئی ہو۔لیکن جو بات مجھے اب تک یاد ہے اور جو میں نے اپنے اندر محسوس کی وہ اِن الفاظ کی تحریک تھی ''پہلا سائنسدان''۔یہ چیز گویا میرے ذہن میں چمٹی رہی۔یہ چیز شعوری یا غیر شعوری طور پر مجھے فزکس کے میدان کی طرف لے گئی۔اس جادہ پیمائی میں مجھے بہت سے مواقع عطا ہوئے جن سے میں نے بے حد سرگرم و متحرک اور قابل اساتذہ کی رہنمائی اور اپنے والدین کی حمائت وکفالت کی بنا پر بروقت فائدہ اٹھایا۔

تھیوریٹیکل فزکس میں نئے افق

مجھے ڈاکٹر صاحب سے بالمشافہ ملاقات کا موقع کبھی نہیں ملا۔لیکن یہ میری خوش قسمتی تھی کہ میں نے ڈاکٹر عبدالسلام کے ٹریسٹے (اٹلی) میں 1964ء میں قائم کردہ ادارہ ICTP سے (اگست 1999ء تا اگست 2000ء) تھیوریٹیکل ہائی انرجی کورس کا ایک سال کا ڈپلومہ مکمل کرلیا۔ اپنے ICTP میں قیام کے دوران میں اپنے سامنے نئے افق واہوتے دیکھ رہی تھی۔

اپنے آس پاس ممتاز و نامور سائنسدانوں کو دیکھ کر، جو کائنات کے اسرار و رموز پر غور وفکر کر کے انہیں آشکار کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے، مجھ میں یہ حوصلہ پیدا ہوا کہ میں اس طبقے کی رُکن بن سکتی ہوں۔ICTP میں تعلیم نے نہ صرف مجھے طبیعات کے مضمون میں Ph.D کرنے کے مواقع مہیا کئے بلکہ مجھے گریجوایٹ سکول میں پیش آنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کے بھی قابل بنایا۔

ICTP کی لائبریری

جو لمحات مجھے سب سے زیادہ یاد آتے ہیں وہ تھے جو میں نے ICTP کی لائبریری میں گزارے۔غیر معمولی طور پر پُرسکوت اور پُرسکون ماحول اور فضاء یہاں پر آپ اپنی توجہ بغیر کسی خلل کے مرکوز رکھ سکتے ہیں۔کھڑکیوں کے باہر نظر آنے والے خوبصورت مناظر اُس وقت بے حد راحت افزا محسوس ہوتے جب مجھے اپنے مقالے کے لئے Equations حل کرتے کرتے تھکان اور گھٹن محسوس ہونے لگتی۔پروفیسر عبدالسلام صاحب کے قائم کردہ اس نظری طبیعات کے مرکز کی مہیا کردہ امداد،عمارت اور بنیادی سہولتوں کی برکت ہے جس نے بہت سے نوجوانوں کو اپنے مستقبل کی لائن (Careers پیشے) کو بنانے اور سنوارنے میں مدد کی۔

ڈاکٹر مجاہد کامران بیان کرتے ہیں:

''ڈاکٹر مجاہد کامران (حال وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی۔لاہور) جلد ہی زیورِ طبع سے آراستہ ہونے والی اپنی انگریزی کتاب The Inspiring Life of Abdus Salam میں تحریر کرتے ہیں: سلام ،نسل،رنگ اور مذہب سے بے نیاز ہو کر ساری عمر لوگوں کے مددگار رہے۔وہ ہمیشہ بڑی خاموشی سے لوگوں کی مدد کیا کرتے تھے ۔سلام کی نمایاں ترین نیکیوں اور اچھائیوں میں سے ایک یہ تھی کہ وہ نئی نسل کے لئے بہت پیار اور شفقت رکھتے تھے۔وہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے اور اگر اُن میں کوئی چمک یا چنگاری دیکھتے تو وہ ان کی فوری طور پر خلوص دل سے حوصلہ افزائی اور پذیرائی کرتے ۔یہ سب کچھ وہ بے طلب اور بدلے میں کسی قسم کی توقع رکھے بغیر کرتے۔''

ڈاکٹر عبدالسلام کے انتقال کر جانے کے بعد اُن کی یہ عظیم نیکی ICTP کے وجود کے ذریعہ جاری ہے۔

ہگز میکانزم میں دلچسپی

ڈاکٹر عبدالسلام اپنے ایڈنبرا کے خطاب میں کہتے ہیں:

''جب ایڈنبرا میرے خیالوں کی آماجگاہ تھا تو وہاں 64-1963ء میں ایک اور بڑا موقع آیا جب مجھے پروفیسر پیٹر ہگز (برطانوی سائنسدان Peter Higgs) کے تجویز کردہ ہگز میکانیزم (Higgs Mechanism) کا علم پروفیسر ٹامس کِبل (Thomas Kibble) کے ذریعہ ہوا جو خود بھی ایڈنبرا کے گریجوایٹ ہیں۔کِبل نے مجھے ہگز میکانزم کے متعلق پڑھایا اور اسے وین برگ اور میں دونوں نے یونیفائیڈ الیکٹروویک نظریہ کی سِمٹری (Cymmetry) توڑنے کے لئے استعمال کیا جس کے نتیجہ میں ہمیں نوبیل پرائز ملا۔''
(یعنی کائنات کو یکجا رکھنے والی چار بڑی قوتوں کو تین ثابت کیا گیا جو بہت بڑی سائنسی پیش رفت ہے۔مترجم)

ہگز بوسان کی دریافت

یہ ایک بہت اہم تاریخی لمحہ تھا جب 4 جولائی (2012ء) کو سرن لیبارٹری (جنیوا) میں Atlas اور CMS کے Detectors نظام نے ہگز بوسان کی دریافت کا اعلان کیا۔ یہ ہزاروں سائنسدانوں کی کئی سالوں کی محنت شاقہ اور انتھک مساعی کا نتیجہ اورسنگِ میل تھا۔

اِن سائنسدانوں میں سے ایک ایک شخص نے گویا بے شمار دقیق اور حساس آلات کی مدد سے اتنے اعلیٰ درجہ کے نتائج کی تیاری کے لئے کام کیا۔میں خود (مضمون نگار) Atlas ٹیم کا حصہ تھی۔

دینِ حق کے ماننے والے سائنسدانوں کا امتیاز

آگے چل کر مضمون نگار (ڈاکٹر منصورہ شمیم) رقمطراز ہیں:

میرے خیال میں (حق پرست) سائنسدان وہ لوگ ہیں جو سچے دل سے براہِ راست قرآنِ کریم کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ ہمہ وقت کائنات کے بھیدوں کے متعلق غوروفکر کرتے ہیں اور دقیق مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اِس عمل کو مسلسل جاری رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے اقتباسات

قرآن کریم کی تعلیمات سے متعلق ایک مقالے میں پروفیسر عبدالسلام تحریر کرتے ہیں:

''دمشق یونیورسٹی کے ڈاکٹر محمد اعجاز الخطیب کے مطابق اس قول سے بڑھ کر سائنس کی اہمیت پر زور نہیں دیا جا سکتا کہ ''دوصد پچاس آیات جو قانون سازی (Legislative) سے متعلق ہیں کے مقابل پر قرآن کریم کی کوئی سات صد پچاس آیات جو تقریباً قرآن کریم کا 1/8 حصہ ہیں۔ مومنین کو تاکید و تلقین کرتی ہیں کہ وہ قدرت (Nature) کا مطالعہ کریں۔اِس پر تدبر کریں۔ عقل اور دلیل (Reason) کا بہترین استعمال کریں اور سائنسی جدوجہد (Enterprise) کو معاشرتی زندگی کا لازمی جزو بنالیں۔'' پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا کہ ''ہر مسلمان عورت اور مرد کا لازمی فریضہ ہے کہ وہ علم حاصل کرے۔''

قرآن کریم فرماتا ہے:

(کیا وہ نہیں دیکھتے) ''اور آسمان کی طرف کہ اُسے کیسے رفعت دی گئی؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے مضبوطی سے گاڑے گئے؟ اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے ہموار کی گئی؟''

(سورہ الغاشیہ آیات 19 تا 21)

ڈاکٹر عبدالسلام مزید لکھتے ہیں:

''میں ایک مومن اور باعمل (مومن) ہوں۔ میں (مومن) ہوں کیونکہ میں قرآن کریم کے روحانی پیغام پر ایمان رکھتا ہوں۔

سائنسدان کی حیثیت سے مجھ سے قرآن کریم اِن معنوں میں مخاطب ہوتا ہے کہ یہ Cosmology یعنی کائنات کی ابتداء اور اِس کی بناوٹ ''علم طبیعات'' علم حیوانات و نباتات (Biology) اور طب سے متعلق تمام انسانوں کے لئے نشانیوں کی مثالیں دے دے کر قوانین قدرت (Laws of Nature) پر تدبر کرنے کے بارہ میں زور دیتا ہے۔''

مبارک تجویز

حضرت مصلح موعود نے آغاز خلافت سے ہی احمدیوں کو تمباکو نوشی چھوڑنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ الفضل لکھتا ہے:۔

حضرت مصلح موعود کے دربار میں ایک تجویز پیش ہے۔تمباکو امریکہ سے آیا تھا۔اس لئے بہتر ہے کہ اس کے خرچ کو اسی ملک میں اشاعت حق پر لگایا جاوے۔پس جو احمدی تمباکو (سگریٹ، حقہ) پیتے ہیں۔وہ اس لغو عادت کو چھوڑ دیں اور جو خرچ ماہوار تمباکو پر کرتے ہیں بطور کفارہ اس کا نصف اس فنڈ میں بالالتزام دیتے ہیں اور جو نہیں چھوڑ سکے وہ اپنے تمباکو کے ماہوار خرچ کے برابر چندہ اس فنڈ میں ہر مہینے جمع کرادیا کریں۔ پہلے یہ تجویز قادیان میں رائج ہوگی۔اپنے گھر کو (-) کر کے پھر بیرونجات کے احمدیوں پر نگران مقرر ہوں گے جو ہر تمباکو نوش سے یہ رقم وصول کر کے داخل دعوت الی الخیر فنڈ کریں گے۔

(الفضل 22/اپریل 1914ء ص 1)

چند دن بعد کے الفضل میں لکھا ہے کہ تمباکو کے متعلق تجویز پر عمل ہورہا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم لقمان احمد سلطان صاحب مربی ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 24/اکتوبر 2013ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منیفہ لقمان نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم سلطان احمد صاحب مرحوم مغل پورہ لاہور کی پوتی اور مکرم رشید احمد صاحب مرحوم آف لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر والی، اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والی نیک نصیب والی اور آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری نانی جان مکرمہ صابرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد رفیق صاحب سابق صدر چک 565 گ ب ضلع فیصل آباد مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم محمد الیاس صاحب سیکرٹری نشر و اشاعت مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھتیجا عطاء القدیر ولد مکرم محمد ادریس صاحب عمر 19 سال بعارضہ جگر شدید بیمار ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء و کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر جماعت سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم عبدالباسط سنوری صاحب 19۔اکتوبر 2013ء کو بقضائے الٰہی بعمر 38 سال وفات پا گئے۔ مرحوم ملنسار، مہمان نواز اور جماعت اور خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ مرحوم محترم میاں عبداللہ سنوری صاحب کی نسل سے تھے۔ موصی ہونے کی وجہ سے ان کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے 20/اکتوبر کو بعد نماز ظہر پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم محمود احمد اشرف صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا عبدالواسع واقف نو عمر ایک سال آٹھ ماہ چھوڑا ہے۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد لقمان صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم محمد عبداللہ گجر صاحب آف بشیر آباد سٹیٹ ضلع حیدر آباد مورخہ 15 اکتوبر 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر بوقت وفات تقریباً 90 سال تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرحوم کی ساری زندگی عبادات سے پُر اور قناعت، صبر اور شکر سے عبارت تھی۔ مورخہ 16/اکتوبر کو بعد نماز ظہر مرحوم کی نماز جنازہ بشیر آباد ہی میں مرحوم کے پوتے مکرم سہیل احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور انہیں مرحوم بزرگ کی نیکیوں کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

نرسنگ سٹاف کی آسامیاں

❁ فضل عمر ہسپتال میں کوالیفائیڈ نرسنگ سٹاف کی آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند مرد/خواتین اپنے حلقہ کے صدر صاحب سے تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو درخواست ارسال کریں۔ نرسنگ ہوسٹل میں سنگل رہائش کی سہولت موجود ہے۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

0476215646

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کلواجمیعًا خدام واقفین نو ربوہ

❁ مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ وقف نو ربوہ کو مورخہ 21 ستمبر 2013ء کو دوپہر 1 تا 4 بجے بیوت الحمد پارک ربوہ میں خدام واقفین نو کا کلواجمیعًا منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں 18 حلقہ جات کے 98 واقفین نو 20 سیکرٹریان و معاونین شامل ہوئے۔ ایک بجے رجسٹریشن اور نمازوں کے بعد ایک مختصر تربیتی اجلاس ہوا اور پھر واقفین نو نے کھانا کھایا۔ بعدازاں گراؤنڈ جلسہ گاہ میں 2 ورزشی مقابلہ جات ثابت قدمی اور 100 میٹر دوڑ کروائے گئے۔ رسہ کشی کا ایک نمائشی میچ بھی ہوا۔ 4 بجے اختتامی اجلاس ہوا۔ پوزیشنز حاصل کرنے والے واقفین نو میں مہمان خصوصی مکرم چوہدری مبشر محمود صاحب سیکرٹری وقف جدید ربوہ نے انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

❁ ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چاردیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید و فروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کرلیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

❁❁❁❁❁❁

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدران جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔.....اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے۔ feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اَب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہِ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر دو نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

عجائبات عالم

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کینیڈا کی مشہور تفریح گاہیں

یورپ کے تمام ممالک کو اکٹھا کرنے سے زمین کا جو رقبہ بنتا ہے۔ کینیڈا اس جتنا بڑا ملک ہے۔ یوں تو کینیڈا میں سینکڑوں ہزاروں جگہیں ہیں۔ جہاں سیاح سیر وتفریح کے لئے گھوم سکتے ہیں۔ لیکن جو سب سے زیادہ سیاحوں کے لئے کشش رکھتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

مونٹ رائل پارک

یہ پارک مونٹریال شہر کی سب سے اونچی جگہ پر قائم ہے یہ پارک اپنی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں ہر سال 30 لاکھ سے زیادہ لوگ سیاحت کے لئے آتے ہیں۔ یہاں اپنی قسم کی واحد فلائنگ کوسٹر لوگوں کے لئے پُرکشش تفریح کا باعث بنتی ہے اس پارک کو اور بھی وسیع کیا جارہا ہے۔ اب یہاں ہر سال ساڑھے تین ملین یعنی 35 لاکھ سیاح آسکیں گے۔

نیشنل پارک البرٹا BANFF

یہ کینیڈا کا پہلا قومی پارک ہے۔ یہ پارک کینیڈین لائنز میں 5 سو ایکڑ کے رقبے پر تعمیر کیا گیا ہے۔ پارک کے اندر دو ٹاؤن آباد ہیں۔ جو Banff اور لوئیس کہلاتے ہیں یہ دونوں گلیشئرز، میوزیم اور ثقافتی کشش کی وجہ سے سیاح اس میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ اس پارک میں اوسطاً 33 لاکھ لوگ سالانہ آتے ہیں۔

دی فورکس پارک

The Forks Park

یہ پارک وینی پیگ Winnipeg میں واقع ہے۔ جو تاریخی اعتبار سے اہم ہے جو پہلے Aboringinal لوگوں کی قیام گاہ کے حوالے سے اور بعد Fur کے کاروبار کی اہم جگہ ثابت ہوا۔ اس پارک میں ہر سال 40 لاکھ لوگ وزٹ کرنے اور کنسرٹس میں شرکت کیلئے آتے ہیں۔

نمائشی پارک

Exhibition Place

ٹورانٹو میں یہ ایک ایسا پارک ہے جو شہر کے اندر 192 ایکڑز کے رقبے پر تعمیر کیا گیا ہے یہاں لگاتار نمائشیں ہوتی رہتی ہیں۔ جن میں کینیڈین نیشنل Exhibition بھی شامل ہے۔ اس پارک میں ہر سال 52 لاکھ لوگ وزٹ کیلئے آتے ہیں۔

Vieut Port

Vieut Port مانٹریال جسے اولڈ پورٹ بھی کہا جاتا ہے۔ گرمیوں کے مہینے میں یہاں سرکس شوز (Shows) سردیوں میں مانٹریال ہائی لائیٹ فیسٹیول اور فائر ورکس شوز منعقد ہوتے ہیں۔

Stanzy Park

یہ تفریح گاہ وینکوور برٹش کولمبیا شہر کے اندر ایک ہزار ایکڑز پر تعمیر کی گئی ہے۔ یہاں کے باغات، بچوں کے کھیلنے کے گراؤنڈز اور کھانے کے ریسٹورنٹس لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ گرینڈ آئی لینڈ وینکوور برٹش کولمبیا، سلاٹر ہاؤس یا Saw Milling انڈسٹریز میں کام کرنے لوگوں کیلئے اہم ہے یہاں آرٹس سٹوڈیوز، گیلریز، تھیٹرز اور ریسٹورنٹس وغیرہ موجود ہیں۔ جو گزشتہ 30 سال سے زائد عرصے سے لوگوں کو متوجہ کرتے رہے ہیں۔ یہاں ہر سال ایک کروڑ پانچ لاکھ لوگ آتے ہیں۔ جن میں سے 29 فیصد لوگوں کا تعلق برٹش کولمبیا سے ہوتا ہے۔

Water House

واٹر ہاؤس ٹورانٹو 10 ایکڑز پر پھیلا ہوا خوبصورت سنٹر ہے جسے Harbor Centre کہا جاتا ہے یہاں ایک بڑی بورڈ واک اور بہت سے بحری جہازوں کی نمائش کی گئی ہیں۔ (Ships Display) ان میں ایک بحری جہاز 1812ء کی War Privateer میں شامل تھا۔ اس کے اندر جا کر گھومنے کی اجازت ہے۔ بہت سے سیاح اس تاریخی اہمیت کے بحری جہاز پر پکچرز بناتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہاں ہر سال ایک کروڑ بیس لاکھ لوگ آتے ہیں۔

نیاگرا فالز

نیاگرا فالز انٹاریو دنیا کی مشہور ترین فالز میں سے ایک ہے۔ جس کا دوسرا حصہ امریکہ کی نیویارک سٹیٹ میں ہے۔ کینیڈا سائیڈ پر ہر سال ایک کروڑ بیس لاکھ لوگ سیاحت کے لئے آتے ہیں چونکہ امریکہ سائیڈ پر بھی بڑی تعداد میں لوگ آتے ہیں اور ان میں سے کئی کینیڈا سائیڈ پر آجاتے ہیں۔ لہٰذا سیاحوں کی صحیح تعداد کا تعین مشکل ہے۔

خبریں

ذہنی تناؤ سے مثانے کا کینسر

امریکہ میں ہونے والی ایک نئی تحقیق میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ذہنی تناؤ کے باعث مثانے کے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ محققین کے مطابق اعصابی نظام کی شاخوں میں تناؤ سے پڑنے والا رخنہ اس بیماری کا سبب بنتا ہے۔ اس نظام کی شاخ ایس این ایس جسم میں تناؤ کے خلاف ردعمل اور دل کی دھڑکن و خون کی رگوں کو لاحق خطرے کو روکنے کا کام کرتی ہے جب کہ دوسری شاخ جسم کو پُرسکون رکھنے کا کام کرتی ہے، ذہنی تناؤ کے باعث ایس این ایس کے اضافی ردعمل کی وجہ سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جبکہ دوسری شاخ سے یہ مرض پھیل جاتا ہے۔ (روزنامہ دنیا 16 جولائی 2013ء)

مردوں کو زیادہ چھٹیاں اور خواتین کو ملازمتیں دینے کیلئے قانون سازی

فرانس میں ایک نئے قانون کا مسودہ پیش کیا گیا ہے جس کا مقصد دفتری چھٹیاں لینے کے لئے مردوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ سرکاری اداروں کو زیادہ سے زیادہ خواتین کو ملازمتیں دینے کا پابند بنانا ہے۔ حکام اس قانون کے ذریعے صنفی مساوات کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور ان کے نزدیک یہ قانون خواتین کو کیریئر کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور ملکی معیشت میں ان کے کردار کو مضبوط بنانے کی راہ ہموار کرے گا۔ پارلیمنٹ میں بل پیش کرنے کے بعد ایک حکومتی عہدے دار کا موقف تھا کہ صنفی مساوات کے حوالے سے فرانس کی پوزیشن اچھی نہیں ہے اور مردوں کے مقابلے میں خواتین کی آمدنی 27 فیصد کم ہے۔ فرانس میں صرف تین فیصد مرد بچوں کی دیکھ بھال کی غرض سے چھٹی لیتے ہیں جبکہ ایک ہی جیسی ملازمتوں میں بھی خواتین کو مردوں کے مقابلے میں 10 فیصد کم تنخواہ ملتی ہے۔ فرانس میں والدین کے لئے مختص چھٹیوں سے صرف تین فیصد مرد استفادہ کرتے ہیں اور بچوں کی دیکھ بھال کیلئے چھٹی کی درخواست دینے کی جرأت ہی نہیں کرتے۔ اس قانون کے تحت انتخابات میں مردوں کے تناسب سے کم خواتین امیدوار کھڑی کرنے والی جماعتوں پر جرمانہ بھی لگایا جاسکے گا۔ (روزنامہ دنیا 5 جولائی 2013ء)

بچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اکتوبر

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:23

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30/اکتوبر 2013ء

12:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اکتوبر 2013ء (عربی ترجمہ)
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
4:10 am	سوال وجواب
6:15 am	جلسہ سالانہ یوکے 26 جولائی 2009ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 15/اگست 2009ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ 13 جنوری 2008ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

طیب احمد
سنٹر انچارج: 0321-4738874 (Regd.)
First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین سروس پک کی سہولت
موجود ہے پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن
مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL VIA DUBAI
0092-4235167717,37038097
Fax:0092-4235167717,35175887

FR-10